نماز کی اہمیت

23-March-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبَتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

حضرت جابِر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے مَروی ہے، نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ باقرینہ ہے: "مَنْ اَدْرَكَ شَھْرَ رَمَضَانَ وَلَمْ یَصُمْہُ فَقَدْ شَقِیَ وَمَنْ اَدْرَكَ وَالِدَیْہِ اَوْ اَحَدَھُمَا فَلَمْ یَبَرَّہٗ فَقَدْ شَقِیَ، وَمَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ فَقَدْ شَقِیَ" جس نے ماہِ رَمَضان کو پایا اور اس کے روزے نہ رکھے وہ شخص شَقی (یعنی بدبخت)

ہے۔ جس نے اپنے والِدین یا کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ اچّھا سُلوک نہ کیا وہ بھی شَقی (یعنی بدبخت) ہے اور جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود نہ پڑھا وہ بھی شقی (یعنی بدبخت) ہے۔" (مجمعُ الزّوائد،ج۳ص۳۴۰حدیث۴۷۷۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچّی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ بااَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کا کروڑہا کروڑ احسان کہ اس نے ہمیں ایک بار پھر ماہِ رمضان دیکھنا نصیب کیا۔ اس مبارک مہینے کی تو کیا بات ہے یہ مہینا نیکیاں کمانے کا سیزن ہے کیونکہ اس مہینے میں اللہ پاک نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرضوں کا ثواب ستر گنا تک بڑھا دیتا ہے، سرکش شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے، جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اس ماہ کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اس میں نیکیاں کرنے کا ذہن بن جاتا ہے اور لوگ نمازوں کی طرف آجاتے ہیں، مسجدوں میں

[1] ...جامع صغیر صفحہ:۸۱، حدیث:۱۲۸۴۔

بہاریں آجاتی ہیں۔ اے عاشقانِ رسول ہم نمازیں تو پڑھتے ہیں مگر کیا ہمیں نماز درست پڑھنا آتی ہے؟ کیا ہمیں نماز کی اہمیت کا اندازہ ہے؟ آیئے! آج کے اس ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں ہم نماز کی اَہَمِّیّت وفضیلت، نماز پڑھنے کے فائدے اور نماز نہ پڑھنے کے نقصانات کے بارے میں سُنتے ہیں، چنانچہ

قبر میں آگ کے شعلے

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے **"کفن چوروں کے انکشافات"** کے صفحہ نمبر 20 پر ایک عبرت ناک واقعہ نقل فرماتے ہیں: ایک شخص کی بہن فوت ہوگئی۔ جب وہ اسے دَفن کرکے لوٹا تو یاد آیا کہ رقم کی تھیلی قَبْر میں گر گئی ہے چُنانچہ وہ اپنی بہن کی قَبْر پر آیا اور قبر کو کھودا تاکہ تھیلی نکال لے۔ اُس نے دیکھا کہ بہن کی قَبْر میں آگ کے شُعلے بھڑک رہے ہیں، چُنانچِہ اس نے جس طرح بھی ہو سکا قَبْر پر مٹّی ڈالی اور غم کی حالت میں روتا ہوا ماں کے پاس آیا اور پوچھا: پیاری امّی جان! میری بہن کے اعمال کیسے تھے؟ وہ بولی: بیٹا کیوں پوچھتے ہو؟ عرض کی: میں نے اپنی بہن کی قَبْر میں آگ کے شعلے بھڑکتے دیکھے ہیں۔ یہ سُن کر ماں رونے لگی اور کہا: افسوس! تیری بہن نَماز میں سُستی کیا کرتی تھی اور نَماز کے اوقات گزار کر (یعنی نماز قضا کرکے) پڑھا کرتی تھی۔

(مُکاشَفَۃُ القُلوب، ص ۱۸۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ عبرت ناک حکایت سے

معلوم ہوا! نماز میں سُستی کرنا بہت بڑا گناہ ہے اور عذابِ قبر کا سبب ہے، ہمیں بھی پانچوں نمازیں ذوق وشوق کے ساتھ مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرنی چاہئیں اور رمضان ہو یا نہ ہو نماز میں ہرگز ہرگز سُستی نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ نماز میں سُستی کرنا منافقوں کی علامت (Sign) ہے کہ جب منافقین، مؤمنوں کے ساتھ نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو سُستی کے ساتھ کھڑے ہوتے کیونکہ ان کے دلوں میں ایمان تو تھا نہیں، جس سے عبادت کا ذوق اور بندگی کا مزہ حاصل ہوتا، صرف لوگوں کو دِکھانے کیلئے نماز پڑھتے تھے۔ اللہ پاک نے ان کے بارے میں پارہ 5 سُوْرَۃُ النِّسَاء کی آیت نمبر 142 میں ارشاد فرمایا:

وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑے سُست ہو کر۔

تفسیر صراطُ الجنان میں اس آیتِ مبارکہ کے تحت لکھا ہے: نماز نہ پڑھنا یا صرف لوگوں کے سامنے پڑھنا جبکہ تنہائی (اکیلے) میں نہ پڑھنا یا لوگوں کے سامنے خشوع و خضوع سے اور تنہائی (اکیلے) میں جلدی جلدی پڑھنا یا نماز میں اِدھر اُدھر خیال لیجانا، دلجمعی (تسلّی و اطمینان) کیلئے کوشش نہ کرنا وغیرہ سب سُستی کی علامتیں ہیں۔ (صراط الجنان، ۲/ ۳۳۵) **افسوس!** آج ہمارے مُعاشرے میں صرف سُستی کی وجہ سے نمازیں قضا کر دی جاتی ہیں جبکہ گناہ کرنے کے لئے سُستی فوراً چُستی میں بدل جاتی ہے۔ بعض لوگ تو ایسے بھی ہیں کہ جب اُن کی ایک یا چند نمازیں رہ جائیں تو ہفتوں بلکہ مہینوں تک جان بوجھ کر نماز نہیں پڑھتے، اگر کوئی دردمند اسلامی بھائی اُن پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں نمازوں کی ترغیب دِلائے تو جواب آتا ہے: "اِنْ شَآءَ اللہ

اگلے جمعہ سے دوبارہ نمازیں پڑھنا شروع کروں گا"یا"آئندہ رَمَضان سے باقاعدہ نمازوں کا اہتمام کروں گا"وغیرہ۔ گویا اس طرح بڑی بے شرمی و بہادری کے ساتھ مَعَاذَ اللہ اس بات کا اِقرار کیا جاتا ہے کہ نمازیں چھوڑنے کا یہ کبیرہ گُناہ میں جُمُعہ کے دن یا رمضانُ المبارک تک مُسلسل جاری رکھوں گا۔ یقیناً یہ سب کچھ خوفِ خدا اور شوقِ عِبادت نہ ہونے کا وبال ہے ورنہ جس کے دِل میں اللہ پاک کا خوف اور عِبادت کا ذَوق و شوق ہوتا ہے وہ ہر حال میں نمازوں کی پابندی کرتا ہے اور اللہ پاک کی نافرمانی سے بچتا ہے۔

یاد رکھئے! جان بوجھ کر نماز قضا کرنا گناہِ کبیرہ، حرام اور دوزخ میں لے جانے والا کام ہے۔ اللہ پاک پارہ 16 سُوْرَۃُ مَرْیَم کی آیت نمبر 59 میں اِرشاد فرماتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ (پ۱۶،سورہ مریم:۵۹)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو عنقریب وہ جہنم کی خوفناک وادِیِ غی سے جاملیں گے۔

دوزخ کی خوفناک وادی کا ہولناک کُنواں!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ آیتِ مُبارَکہ میں "غَیّ" کا تذکِرَہ ہے، اِس سے مُراد دوزخ کی ایک وادی ہے۔ صَدْرُالشَّرِیْعَہ، بَدْرُالطَّرِیْقَہ حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد اَمجد علی اَعْظَمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: "غَیّ" جَہَنَّم (دوزخ) میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زِیادہ ہے، اِس میں ایک کُنواں ہے

جس کانام "ھَبْ ھَبْ" ہے، جب جَہَنَّم کی آگ بجھنے پر آتی ہے اللہ پاک اس کُنویں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ(یعنی دوزخ کی آگ)بدَستور(یعنی پہلے کی طرح) بھڑکنے لگتی ہے(اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:)

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿٩٧﴾ ترجمۂ کنزُالعِرفان: جب کبھی بجھنے لگے گی تو ہم ان کے لئے اور بھڑکا دیں گے۔ (پ ۱۵، بنی اسرآئیل: ۹۷)

یہ کُنواں بے نَمازیوں، بدکاری کرنے والوں، شرابیوں، سُود خوروں اور ماں باپ کو تکلیف دینے والوں کے لیے ہے۔(بہارِ شریعت،۱/۱۳۴ ملخصاً)

دوزخ کا عذاب اور دُنیا کی تکلیفیں

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سُنا کہ "غَیّ" دوزخ میں ایک وادی ہے جس کی گہرائی(Depth) اور گرمی سب سے زیادہ ہے اور دوزخ کی آگ جب بجھنے لگتی ہے تو اس وادی کو کھول دیا جاتا ہے جس سے دوزخ کی آگ پھر سے بھڑک اُٹھتی ہے۔ ذرا سوچئے! اس خطرناک وادی میں جب بے نمازی کو ڈالا جائے گا تو اس کا کیا بنے گا۔ یاد رکھئے! دوزخ اللہ پاک کے قَہر و غَضَب ظاہر ہونے کی جگہ ہے، جس طرح اس کی رَحمتوں اور نِعْمَتوں کی کوئی اِنتہا نہیں اور انسانی عقل اُس کا اندازہ نہیں لگا سکتی، اِسی طرح اللہ پاک کے قَہر و غَضَب کی بھی کوئی حد نہیں، ہر وہ تکلیف دینے والی چیز جس کا تَصَوُّر کیا جائے، مَثَلاً کسی آلے سے زندہ انسان کے ناخُن(Nail) کھینچ لینا، کسی کو چھُریوں یا لاٹھیوں سے مارنا، کسی کے اُوپر گاڑی چلا کر اُس کی ہڈیاں توڑ دینا، اَعضاء کاٹ کر نمک مِرچ چھِڑکنا، زندہ کھال(Skin) اُدھیڑنا، بغیر بے ہوش کیے آپریشن کرنا یا مختلف بیماریوں

کی تکالِیف مثلاً دردِسر، بُخار، پیٹ کا درد یا خطرناک بیماریاں مثلاً دل کا دورہ (Heart attack)، سَرَطان (کینسر)، گُردے کی پتھری کا درد، خارش اور شدید گھبراہٹ وغیرہ وغیرہ جو بھی اَمراض یا دنیوی مصیبتیں اور تکلیفیں جن کا تَصَوُّر مُمکِن ہے وہ دوزخ کی تکلیفوں کے مقابلے میں نِہایَت ہی معمولی ہیں۔ اَلغَرض دُنیا کی ساری بیماریاں اور مُصیبتیں کسی ایک شَخْص پر جمع ہو جائیں پھر بھی دوزخ کے سب سے ہلکے عذاب کے برابر نہیں ہوسکتیں۔

دوزخ کا سب سے ہلکا عذاب

دوزخ کا سب سے ہلکا عذاب کیا ہے ؟اس بارے میں نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کو دوزخ کا سب سے ہلکا عذاب ہو گا اُسے آگ کی جُوتیاں پہنادی جائیں گی، جس سے اُس کا دِماغ ایسے کھولے گا جیسے تانبے کی پتیلی کھولتی ہے، وہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ عذاب مجھ ہی پر ہورہا ہے حالانکہ اُس پر سب سے ہلکا عذاب ہے۔ (مسلم، کتاب الایمان، باب اھون اھل النار عذابا، ص ۱۱۱، حدیث:۵۱۷ ملتقطاً)

اے عاشقانِ رسول! دوزخ کے عذاب سے ڈر جایئے، اپنے کمزور جسموں پر ترس کھایئے، سُستی اُڑایئے اور گناہوں سے بچتے ہوئے نَمازوں کا اِہتِمام شروع کردیجئے۔ افسوس! بعض لوگ فضول باتوں اور کاموں میں مشغول رہ کر نمازیں قضا کردیتے ہیں مگر انہیں اس بات کا احساس تک نہیں ہوتا کہ وہ مسلسل اللہ پاک کی نافرمانی کررہے ہیں۔ وہ ربّ کریم تو ہمیں دن رات ڈھیروں نعمتیں بن مانگے عطا فرمارہا ہے مگر بعض لوگوں کو پورے دن میں صرف 5 وقت اس کی بارگاہ میں سجدہ کرنے کی توفیق

نصیب نہیں ہوتی۔افسوس!ہم دُنیوی بیماریوں، پریشانیوں اور تکلیفوں سے بچنے کیلئے لوگوں کے بتائے ہوئے اَوْراد وظائف تو فوراً شُروع کر دیتے ہیں مگر جس رَبّ کریم نے قرآنِ پاک میں سینکڑوں مرتبہ نماز کا حکم دیا ہے، ہر ایک غور کرے کہ اس حکم پر میں کتنی بار عمل کرتا ہوں؟ اللہ پاک کے دربار میں حاضری کے لیے بُلانے پر میں کتنی بار "لَبَّیْكَ" کہہ کر مسجد میں حاضر ہوتا ہوں؟ ہر ایک غور کرے کہ کامیابی کی طرف بُلانے والی، مسجد سے روزانہ 5 بار آنے والی آواز کیا میرے کانوں سے ٹکرا کر واپس ہو جاتی ہے یا میں سب کام کاج چھوڑ کر مسجد کو جاتا ہوں؟ افسوس! بہت سے نادان قبر کے عذابوں، دوزخ کی ہولناکیوں اور قیامت کی وحشتوں کا سن کر بھی غفلت کی نیند سوئے ہوئے ہیں۔اللہ پاک ہمیں اس غفلت کی نیند سے حقیقی بیداری نصیب فرمادے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! ہر عاقِل و بالغ مرد و عورت مُسلمان پر روزانہ 5 وقت کی نماز فرض ہے، جو نماز کو فرض نہ مانے وہ دینِ اسلام سے باہر ہے اگرچہ اس کا نام اور اس کے دیگر کام مسلمانوں والے ہی کیوں نہ ہوں۔ جو نماز کو فرض تو مانے مگر ایک نماز بھی جان بوجھ کر چھوڑ دے تو وہ سخت گناہ گار اور دوزخ کے عذاب کا حق دار ہے۔ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس نے قصداً (یعنی جان بوجھ کر) ایک وَقْت کی (نماز) چھوڑی ہزاروں برس جہنّم (دوزخ) میں رہنے کا مُسْتَحِق (یعنی حق دار) ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اس کی قضا نہ کر لے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۹ /۱۵۸) اس سے اندازہ لگائیے کہ جب ایک نماز کو

جان بوجھ کر چھوڑنے پر ہزاروں سال تک دوزخ میں رہنا پڑے گا تو جو شخص دن بھر کی تمام نمازیں جان بوجھ کر چھوڑ دیتا ہو بلکہ سِرے سے نماز ہی نہ پڑھتا ہو تو وہ کس قدر سخت عذاب کا شکار ہو گا۔

اے عاشقانِ رسول! یاد رکھئے! جان بوجھ کر نماز چھوڑنے والے سے شیطان بھی پناہ مانگتا ہے، چنانچہ

منقول ہے: ایک شخص جنگل (Jungle) میں جا رہا تھا، شیطان بھی اُس کے ساتھ ہو لیا، اُس شخص نے دن بھر میں ایک بھی نماز نہ پڑھی یہاں تک کہ رات ہو گئی، شیطان اُس سے بھاگنے لگا، اُس شخص نے حیران ہو کر بھاگنے کا سبب پوچھا: تو شیطان بولا: میں نے عمر بھر میں صرف ایک بار آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سَجْدہ کرنے کا اِنکار کیا تو لعنتی ہو گیا اور تُو نے تو آج پانچوں نمازیں چھوڑ دِیں، مجھے خوف آ رہا ہے کہ کہیں تجھ پر عذاب اُترے اور میں بھی اس میں نہ پھنس جاؤں۔ (دُرَّۃُالنّاصِحین، ص ۱۴۴ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی نماز کی پابندی کرتے ہوئے پانچوں نمازیں مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ جماعت سے ادا کرنی چاہئیں۔ آیئے! عذابِ الٰہی سے خود کو ڈرانے اور نمازوں کی عادت بنانے کیلئے نماز نہ پڑھنے کی 4 وعیدیں سنتے ہیں، چنانچہ

1. حضرت سیدنا ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے ارشاد فرمایا: میرے خلیل صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے وصیت فرمائی: کسی کو اللہ پاک کا شریک نہ ٹھہرانا اگرچہ تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں اور تمہیں جلا دیا جائے، فرض نماز جان بوجھ کر نہ چھوڑنا کیونکہ

جو جان بوجھ کر نماز چھوڑ دیتا ہے اس سے امان اُٹھالی جاتی ہے اور شراب ہر گز نہ پینا کیونکہ یہ ہر بُرائی کی جڑ ہے۔(ابن ماجہ، ابواب الاشربۃ، باب الخمر مفتاح کل شر، حدیث:۳۴۰۳، ۴/۶۷۲)

2. ارشاد فرمایا: جس نے نماز چھوڑی تو وہ اللہ پاک سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضب فرمائے گا۔(مجمع الزوائد، کتاب الصلاۃ، باب فی تارک الصلاۃ، حدیث:۱۶۳۲، ۲/۲۶)

3. ارشاد فرمایا: جس نے نماز چھوڑی اس نے اپنے اہل و عیال اور مال کو گھٹا دیا۔

(کنز العمال، کتاب لصلاۃ، الترھیب عن ترک الصلاۃ، ۷/۱۳۲، حدیث:۱۹۰۸۵)

4. ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی تو بِلاشُبہ اللہ پاک کا ذمّہ اس سے بَری ہے۔(معجم کبیر، ۱۲/۱۹۵، حدیث:۱۳۰۲۳)

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بے نمازی اللہ پاک کی امان میں نہیں رہتا۔ نماز کی بَرَکت سے انسان دنیا میں آفتوں سے، مرتے وَقت بُرے خاتمے سے، قَبْر(کے امتحان) میں فیل ہونے سے، حشر میں مصیبتوں سے اللہ پاک کے فضل سے امن میں رہتا ہے۔(مراۃ المناجیح، ۱/۷۹ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نمازوں کے معاملے میں غافل ہونا اللہ پاک کی ناراضی، دوزخ کی حق داری، گھر والوں اور مال میں بے برکتی کا سبب ہے۔ اللہ پاک ہمیں نمازوں کی پابندی کرنے کا حکم دیتے ہوئے پارہ 2 سُوْرَۃُ الْبَقَرہ کی آیت نمبر 238 میں ارشاد فرماتا ہے:

حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ　　　تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تمام نمازوں کی پابندی کرو

الْوُسْطٰی ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ ﴿۲۳۸﴾ اور خصوصاً درمیانی نماز کی اوراللہ کے حضور ادب سے کھڑے ہوا کرو۔

نماز کی اَہَمِّیَّت کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ اللہ پاک کے پیارے نَبی حضرت اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے اوراپنی اَوْلاد کیلئے نماز قائم رکھنے کی دُعا بھی فرمائی،جس کاتذکرہ پارہ 13 سُورۂ اِبراھیم کی آیت نمبر 40 میں یوں ہے:

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ ترجَمۂ کنزُالعِرفان:اے میرے ربّ!مجھے اور کچھ میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا رکھ،اے ہمارے ربّ اور میری دعا قبول فرما۔

یاد رکھئے!قیامت کے دن بھی سب سے پہلے نماز کے بارے میں ہی سوال کیا جائے گا،جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے:اَوَّلُ مَا یُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ صَلَاتُهٗ یعنی کل قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے اس کی نماز کے بارے میں سوال ہو گا۔علامہ عبد الرؤف مناوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: بیشک نماز ایمان کی نشانی اور عبادت کی اصل ہے۔(التیسیر ۱/۳۹۱) نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں ایک شخص نے حاضر ہوکر تین(3) بار سب سے افضل عمل کے بارے میں سوال کیا تو رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے تینوں بار یہی جواب دیا:نماز سب سے افضل عمل ہے۔ (مسند احمد، مسند عبداللہ بن عمرو بن العاص، ۲/۵۸۰، حدیث:۶۶۱۳، ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول!ہمیں بھی نماز کی اَہمیَّت کو سمجھتے ہوئے نہ صِرف خود

پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ مَسْجِد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ جماعت سے اَدا کرنی چاہئیں بلکہ اپنے سمجھدار بچّوں کو بھی مسجد ساتھ لے کر جانا چاہئے نا سمجھ کو نہیں۔ فتاویٰ رضویہ، جلد 16 صفحہ نمبر 434 پر لکھا ہے: مسجد میں نا سمجھ بچوں کے لے جانے کی ممانعت ہے، حدیث میں ہے: جَنِّبُوْا مَسَاجِدَ کُمْ صِبْیَانَکُمْ وَمَجَانِیْنَکُمْ یعنی اپنی مساجد کو اپنے نا سمجھ بچوں اور پاگلوں سے محفوظ رکھو۔ (ابن ماجه، کتاب المساجد و الجماعات، باب مایکره في المساجد ۱/ ۴۱۵، حدیث: ۷۵۰)

اے عاشقانِ اعلیٰ حضرت! اگر ہم نمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ اپنے سمجھدار بچوں کو بھی مَسْجِد لے کر جائیں گے تو ان کے ننھے ذِہن بچپن ہی سے نمازوں کی طَرف مائِل ہونے لگیں گے اور پھر بڑے ہو کر وہ بھی نمازوں کے عادی بن جائیں گے، کیونکہ جو بات بچوں کے ذِہن میں بچپن ہی سے بیٹھ جائے بڑے ہو کر بھی وہ بات ان کے ذِہنوں میں پُختہ ہو جاتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

نماز کے بارے میں 3 فرامینِ الٰہی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نماز کی اَہَمِّیَّت جاننے کے بعد بھی اگر کوئی نماز نہ پڑھے تو ایسا انسان بڑا ہی نادان اور اپنے ہاتھوں دوزخ میں جانے کا سامان کرنے والا ہے حالانکہ نماز پڑھنا دُنیا و آخرت کی سَعادَتوں کا ذریعہ ہے۔ قُرآنِ پاک میں کئی مقامات پر نہ صرف نماز کا حکم دِیا گیا ہے بلکہ ثواب بیان کرکے اس کی ترغیب بھی دِلائی گئی ہے۔ آیئے! اس بارے میں تین (3) فرامینِ الٰہی سُنئے، چنانچہ

پارہ 6 سُوْرَۃُ النِّساء کی آیت نمبر 162 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَالْمُقِیْمِیْنَ الصَّلٰوۃَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوۃَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓىٕكَ سَنُؤْتِیْهِمْ اَجْرًا عَظِیْمًا۠ ﴿۱۶۲﴾ (پ ٦، النساء: ١٦٢)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور نماز قائم رکھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور قیامت پر ایمان لانے والے ایسوں کو عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے۔

پارہ 9 سُوْرَۃُ الْاَنْفال کی آیت نمبر 3 اور 4 میں ارشاد ہوتا ہے:

الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ﴿۴﴾ۚ

(پ ٩، الانفال: ٤،٣)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: وہ جو نماز قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رِزق میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں یہی سچے مسلمان ہیں، ان کے لیے ان کے ربّ کے پاس درجات اور مغفرت اور عزت والا رِزق ہے۔

پارہ 6 سُورَۃُ الْمَائِدہ کی آیت نمبر 12 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ ؕ لَىٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّكٰوۃَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

(پ ٦، المائدہ: ١٢)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ نے فرمایا: بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کو قرضِ حسن دو تو بیشک میں تم سے تمہارے گناہ مٹا دوں گا اور ضرور تمہیں ان باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ !نمازیوں کیلئے اللہ پاک کی بارگاہ میں کیسے کیسے عظیمُ الشان اِنْعامات ہیں کہ کہیں انہیں جنّت و مغفِرت کی خوش خبریاں دی جارہی ہیں تو کہیں بڑے ثواب کی خُوشخبریاں سُنائی جارہی ہیں جبکہ اَحادیثِ مُبارکہ میں بھی نَماز کی بَہُت زِیادہ ترغیب دِلائی گئی ہے۔اگر ہم نماز کا وَقْت ہوتے ہی اپنے تمام تر دُنیوی کاموں کو چھوڑ کر نَماز کی تیاری میں مَصروف ہوجایا کریں،بدن کی عاجِزی اور دل و دماغ کی حاضِری کے ساتھ جماعت سے نَماز اَدا کریں تواس کی بَرَکت سے جہاں دُنیا کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہوں گی،وہیں اس کا ایک اُخْرَوِی فائدہ یہ بھی حاصل ہو گا کہ قِیامَت کے دن یِہی نَماز ہماری نَجات و مغْفِرت کا باعث بن جائے گی،جیسا کہ

خُشُوع و خُضُوع سے نَماز پڑھنے والے کی مَغفِرت

نَبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:اللہ پاک نے 5 نَمازیں فَرض فرمائی ہیں،جو ان کے لئے بہتر طَریقے سے وضو کرے اور انہیں ان کے وَقْت میں اَدا کرے اور ان کے رُکُوع و سُجود،خُشُوع(یعنی عاجزی) کے ساتھ پورے کرے تو اللہ پاک کے ذمّۂ کرم پرہے کہ اس کی مغْفِرت فرمادے اور جو انہیں اَدا نہیں کرے گا تو اللہ پاک کے ذِمّے اس کے لئے کچھ نہیں،چاہے تو اسے مُعاف فَرمادے اور چاہے تو اسے عَذاب دے۔(ابوداود،کتاب الصلوۃ،باب المحافظۃ علی وقت الصلوات،رقم:۱،۴۲۵/ ۱۸۶)

نماز سے گُناہ دُھلتے ہیں:

اے عاشقانِ رسول !جو خوش نصیب مسلمان پانچوں نمازیں پڑھتے ہیں توان کے سارے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں،جیسا کہ نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:اگر

تم میں سے کسی کے صِحن میں نہر ہو، ہر روز وہ 5 بار اُس میں غُسل کرے تو کیا اُس پر کچھ مَیل رہ جائے گا؟ لوگوں نے عَرض کی: جی نہیں۔ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: نماز گُناہوں کو ایسے ہی دھو دیتی ہے جیسا کہ پانی مَیل کو دھوتا ہے۔ (ابن ماجہ، ۲/۱۶۵، حدیث: ۱۳۹۷)

ہر نماز پچھلے گُناہوں کا کفّارہ ہے

جو خوش نصیب نمازوں کے عادی ہوتے ہیں، اگر بالفرض ان سے ایک نماز سے دوسری نماز کے درمیانی وقفے میں گناہ ہو جائیں تو دوسری نماز ان گناہوں کا کَفَّارہ بن جاتی ہے یعنی دونوں نمازوں کے درمیان جو گناہ ہوئے ہیں اللہ پاک انہیں معف فرمادیتا ہے، جیسا کہ

حضرت حارث رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ روایت کرتے ہیں، حضرت عُثمان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ایک دن تَشْرِیف فرماتھے اور ہم بھی بیٹھے تھے کہ مُؤَذِّن آگیا، حضرت عُثمان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے پانی منگوا کر وُضو کیا، پھر فرمایا: میں نے نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے، میں نے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو یہ اِرْشاد فرماتے ہوئے بھی سُنا: جو شَخْص میرے اس وُضو کی طرح وُضو کرے، پھر وہ ظُہر کی نَماز پڑھ لے تو اللہ پاک اس کے گُناہوں کو مُعاف فرمادیتا ہے یعنی وہ گُناہ جو فَجْر اور اس ظُہر کی نَماز کے دَرْمیان ہوئے ہوں، پھر جب عَصْر کی نَماز پڑھتا ہے تو ظُہر اور عَصْر کے درمیان کے گُناہوں کو مُعاف فرمادیتا ہے، پھر جب مَغْرب کی نَماز پڑھتا ہے تو عَصْر اور مَغْرب کے دَرْمیان کے گُناہوں کو مُعاف فرمادیتا ہے، پھر عِشاء کی نَماز پڑھتا ہے تو اُس کے

اور مَغْرِب کے دَرمِیان کے گُناہوں کو مُعاف فرمادیتا ہے، پھر ہو سکتا ہے کہ رات بھر وہ لیٹ کرہی گُزار دے، پھر جب اُٹھ کر وُضو کرے اور فَجْر کی نَماز پڑھے تو عِشاء اور فَجْر کے درمیان کے گُناہوں کی بخشش ہو جاتی ہے اور یہی وہ نیکیاں ہیں جو بُرائیوں کو دُور کر دیتی ہیں۔(الاحادیث المختارۃ، ۱/ ۴۵۰، حدیث: ۳۲۴ ملتقطاً)

نماز میں شفا ہے

اے عاشقانِ رسول! جو خوش نصیب پانچوں نمازیں ادا کرتے ہیں اللہ پاک اس کی بَرَکت سے انہیں بیماریوں سے شفا عطا فرماتا ہے۔ آج ہمارے یہاں ایسی نئی نئی بیماریاں ظاہر ہو رہی ہیں، جن کا آج سے پہلے نام تک نہ سنا تھا، ان کے علاج کیلئے لاکھوں روپے خرچ کرنے کے باوجود بھی بیماریاں بڑھتی ہی جاتی ہیں، اگر ہم اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے فرامین پر عمل کرتے ہوئے نماز کی پابندی شروع کر دیں تو اِنْ شَآءَ اللہ بیماریوں سے نجات مل سکتی ہے، جیسا کہ

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: **اِنَّ فِی الصَّلٰوۃِ شِفَاءً** یعنی بیشک نماز میں شفا ہے۔(ابن ماجہ، باب الصلاۃ شفاء، ۴/ ۹۸، حدیث: ۳۴۵۸) لہٰذا ہمیں چاہئے کہ بیمار ہوں یا تندرست ہر حال میں نہ صرف خود نماز کی پابندی کریں بلکہ اپنے گھر والوں کو بھی نماز کا عادی بنائیں۔

روزی میں بَرَکت

اے عاشقانِ رسول! جو خوش نصیب پانچوں نمازیں ادا کرتے ہیں اللہ پاک

ان کی روزی میں بَرَکت عطا فرماتا ہے۔ آج کے اِس نازک دَور میں سارا سارا دن مال کمانے کے بعد بھی جسے دیکھو وہ یہی شکوہ کررہا ہے کہ اتنے پیسے کماتا ہوں پھر بھی بَرَکت نہیں ہوتی۔ یاد رکھئے! پانچوں نمازوں کی ادائیگی اور ان میں خشوع و خضوع اور تعدیلِ ارکان یعنی رُکوع و سُجود، قَومہ اور جَلسہ میں کم از کم ایک بار سُبْحَانَ الله کہنے کی مقدار ٹھہرنے کا لحاظ کرتے ہوئے واجبات، سُنَّتوں اور آداب کا پوری طرح لحاظ رکھنا **رِزق میں خیر وبرَکت** کا ذریعہ ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نَماز ایک بہُت ہی عَظِیم عِبادت ہے، نماز مومن کے لئے جنَّت میں لے جانے والا بہترین عمل ہے، بدن کی عاجِزی، دل و دماغ کی حاضِری کے ساتھ دو رَکعتیں ادا کرنے والے کے لئے جنَّت واجِب ہو جاتی ہے، دو رَکعت نماز دنیا اور جو کچھ اس میں ہے ان سب سے بہتر ہے، نماز اللہ پاک کے نزدیک پسندیدہ عمل ہے، نَماز میں ہر سجدے کے بدلے میں ایک نیکی لکھی جاتی، ایک گُناہ مِٹایا جاتا اور ایک دَرَجہ بُلند کیا جاتا ہے، نَمازی قیامت کے دن سَلامتی کے ساتھ جنَّت میں داخل کیا جائے گا، نَماز سے گُناہ جھڑتے ہیں، نَماز گُناہوں کے مَیل کچیل کو دھو دیتی ہے، ایک نَماز پچھلی نَماز کے دوران ہونے والے گناہوں کو دھو ڈالتی ہے، نمازی بھلائی میں رات گُزارتا ہے، نَماز بُرائیوں کو مِٹادیتی ہے، نَمازی جنَّت میں داخِل ہو گا، نَمازی کے لئے مَعصوم فِرِشتے رَبّ کریم کی بارگاہ میں مَغفِرت کی سِفارش کرتے ہیں، نمازی اللہ پاک کی حِفاظَت میں رہتا ہے، نَماز، نَمازی کے لئے

---

[1] ... راہِ علم، ص ۱۰۵ ماخوذاً

حِفَاظَت کی دعا کرتی ہے، نَمازی پورا مومن ہے، نَمازی کو پُورا پُورا بدلہ دیا جائے گا، نمازشیطان کا منہ کالا کرتی ہے۔

تو آیئے !مل کرنِیَّت کرتے ہیں کہ آج سے ہماری کوئی نماز قضا نہیں ہو گی اِنْ شَآءَ الله، پانچوں نمازیں جماعت کے ساتھ مسجد کی پہلی صف میں ادا کریں گے اِنْ شَآءَ الله، دوسروں کو بھی نمازوں کی ترغیب دلائیں گے اِنْ شَآءَ الله، مسجدوں کو آباد کریں گے اِنْ شَآءَ الله، مسجد بھرو تحریک چلائیں گے اِنْ شَآءَ الله اور یہ پیاری سوچ اپنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے مضبوطی کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہیں گے اِنْ شَآءَ الله۔ نیک اعمال پر عمل اور مَدَنی قافلوں میں سفر کرتے رہیں گے اِنْ شَآءَ الله۔

نیک عمل نمبر 33 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! رمضان المبارک کا بابرکت مہینا شروع ہو چکا ہے اس مبارک مہینے کی برکتیں پانے اور اسے نیکیوں میں گزارنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے، مدنی قافلوں میں سفر اور نیک اعمال پر عمل کیجئے۔ الحمد لله ! رمضان کی برکتوں کے تو کیا ہی کہنے ہیں اس مہینے میں عبادت کا ذوق و شوق بڑھ جاتا ہے چھوٹا ہو یا بڑا، بوڑھا ہو یا جوان سب ہی مسجدوں کی طرف آجاتے ہیں، اسی ذوق و شوق کو مزید بڑھانے کے لئے شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے نیک عمل نمبر 33 پر عمل کیجئے، وہ نیک عمل یہ ہے کہ کیا آج آپ نے تہجد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں

صلوۃ اللیل ادا کی؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم نماز کی اَہَمِیَّت و فضائل کے بارے میں سُن رہے تھے۔ یاد رکھئے! نماز دِین کا سُتون ہے، نماز بیماریوں سے بچاتی ہے، نماز روزی میں بَرَکت کا ذریعہ ہے اور عذابِ قبر سے بچانے کے ساتھ ساتھ اندھیری قبر کا چراغ بھی ہے۔ قرآن وحدیث میں جہاں بھی نماز کی اَدائیگی کا حکم آیا ہے اس سے مُراد نماز کو تمام تر فرائض و واجِبات کے ساتھ اَدا کرنا ہے۔ مردوں کیلئے نماز کے واجِبات میں سے یہ بھی ہے کہ اُسے جماعت سے پڑھا جائے۔ احادیثِ مبارکہ میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے بہت سے فضائل بیان ہوئے ہیں۔ آیئے! ترغیب کیلئے 3 فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنتے ہیں، چنانچہ

1. ارشاد فرمایا: جماعت کے ساتھ نَماز ادا کرنا اکیلے پڑھنے سے سَتائیس (27) دَرجے افضل ہے۔ (بخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلوٰۃ الجماعۃ، ۱/۲۳۲، حدیث: ۶۴۵)
2. ارشاد فرمایا: جس نے اچھی طرح وُضو کیا، پھر فرض نماز کے لیے چلا اور امام کے ساتھ نماز پڑھی، اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (شعب الایمان، باب العشرون من شعب الایمان وہو باب فی الطہارۃ، ۳/۹، حدیث: ۲۷۲۷)
3. ارشاد فرمایا: جب بندہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھے پھر اللہ پاک سے اپنی حاجت کا سُوال کرے تو اللہ پاک اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ حاجت پوری ہونے سے پہلے واپس لوٹ جائے۔ (حلیۃ الاولیاء، مسعر بن کدام، ۷/۲۹۹، حدیث: ۱۰۵۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ جماعت سے نماز پڑھنے والے کو اس کی کیسی کیسی برکتیں نصیب ہوتی ہیں، لہٰذا ہمیں بھی پانچوں نمازیں جماعت کے ساتھ مسجد کی پہلی صف میں ادا کرنے کی عادت بنانی چاہیے۔ بسا اوقات بہت سے معذور اور بڑی عمر کے افراد جماعت سے نماز ادا کرنے کیلئے بڑی مشکل سے چل کر مسجد کی طرف آتے ہیں اور جیسے انہیں آسانی ہوتی ہے نماز پڑھ لیتے ہیں، اگر وہ اتنی تکلیف اٹھانے کے باوجود جماعت سے نماز پڑھنے کو ترجیح دے سکتے ہیں تو ہمیں تو اور زیادہ اہتمام اور چُستی کے ساتھ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنی چاہیے۔ آج بہت سے لوگ دنیوی اعتبار سے تو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں، مثلاً کسی کا عالیشان بنگلہ دیکھا تو اس جیسا بنانے کی خواہش، کسی کو عمدہ کپڑے کا شاندار لباس پہنے دیکھا تو ایسا پہننے کی خواہش، کسی کی نئی چمکتی دَمکتی کار دیکھی تو ویسی ہی کار لینے کی خواہش اور کسی کا کامیاب کاروبار (Business) دیکھا تو امیر و کبیر بننے کی خواہش انگڑائی لینے لگتی ہے، اَلْغَرَض! لوگ دنیوی مال و دولت کی مَحَبَّت کے ایسے لالچی ہوچکے ہیں کہ دن رات اسی کو حاصل کرنے کیلئے کوششیں کرتے ذرا نہیں تھکتے۔ **اے کاش!** کسی کو نیکیاں کرتا دیکھ کر ہم بھی نیک اعمال کرنے والے بن جائیں۔ **اے کاش!** دوسروں کو مسجد کی طرف جاتا دیکھ کر ہمیں بھی پانچوں نمازیں جماعت کے ساتھ ادا کرنے کی خواہش پیدا ہوجائے۔ **اے کاش!** دوسروں کو مسجد سے مَحَبَّت کرتا دیکھ کر ہم بھی مسجد سے مَحَبَّت کرنے والے بن جائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

نے بڑے بڑے سفر کئے اور سفر کی تکلیفیں برداشت کیں مگر ہمیشہ جماعت کے ساتھ ہی نماز ادا فرمائی۔ آیئے !اس ضمن میں آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ایک ایمان افروز واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نماز سے مَحَبَّت

باون (52) برس کی عمر میں جب دوسری بار سَفَرِ حج کے لیے روانہ ہوئے، مَناسکِ حج (یعنی حج کے اَرکان و اَفعال) اَدا کرنے کے بعد آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ایسے بیمار ہوئے کہ دو (2) ماہ سے زیادہ صاحبِ فراش (یعنی بستر پر) رہے، جب کچھ صحتیاب ہوئے تو زیارتِ روضۂ اَنور (نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مزارِ مبارک کی زیارت) کے لیے کمر بستہ (تیار) ہوئے اور جَدّہ شریف سے ہوتے ہوئے کَشتی کے ذریعے تین (3) دن کے بعد رابغ کے مقام پہنچے اور وہاں سے مدینۃُ الرَّسول (مدینۂ پاک جانے) کے لیے اُونٹ کی سُواری کی، اسی راستے میں جب ''بیرِ شَیخ'' پہنچے تو منزِل قریب تھی لیکن فَجُر کا وَقت تھوڑا رہ گیا تھا۔ اُونٹ والوں نے منزِل ہی پر اُونٹ روکنے کی ٹھانی (یعنی اِرادہ کیا) لیکن اس وَقت تک نمازِ فَجُر کا وَقت ختم ہونے کا اندیشہ (خطرہ) تھا، سیِّدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یہ صُورتِ حال دیکھ کر اپنے رُفَقَا (یعنی ساتھیوں) کے ساتھ وہیں ٹھہر گئے اور قافِلہ چلا گیا۔ آپ (رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ) کے پاس کرَمِچ (یعنی مخصوص ٹاٹ کا بنا ہوا) ڈول تھا مگر رَسی موجود نہیں تھی اور کُنواں بھی گہرا تھا، لہٰذا عِمامے باندھ کر پانی نکالا اور وُضو کرکے وَقت کے اندر نماز ادا فرمائی۔ مگر اب یہ فکر لاحِق ہوئی کہ طویل (لمبا) عرصہ بیمار رہنے کی وجہ سے کمزوری بہت ہوگئی ہے، اتنے مِیل پیدل کیسے چلیں گے؟ مُنہ پھیر کر دیکھا تو ایک

www.dawateislami.net

اجنبی (نامعلوم) جَمّال (یعنی اُونٹ والا) اپنا اُونٹ لیے اِنتظار میں کھڑا ہے، آپ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ حمدِ الٰہی بجالا کر اُس پر سُوار ہو گئے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۲۱۷، ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ اے عاشقانِ امام احمد رضا! یہ ہے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذَوقِ نماز اور شَوقِ عِبادت کہ مہینوں کی لمبی بیماری، شدید کمزوری اور سفر کی تکلیف کے باوجود قافِلے کا ساتھ تو چھوڑ دیا، مگر سب سے افضل عبادت یعنی نماز چھوڑنا گوارا نہ کیا۔ ہمیں چاہیے کہ خوشی ہو یا غم ہر موقع پر نماز کی پابندی کریں اور جنہیں نماز پڑھنا نہیں آتی تو سیکھنے میں ہرگز شرم محسوس نہ کریں۔ جو نماز پڑھنا تو جانتے ہیں مگر پڑھتے نہیں اور اس طرح کے شیطانی وسوسوں کا شکار رہتے ہیں کہ **"ہم تو بڑے گنہگار بندے ہیں ہم اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضری کے قابل کہاں؟ یاپہلے نیک بن جائیں، داڑھی رکھ لیں پھر نماز بھی شروع کر دیں گے!** ایسے لوگوں کو چاہئے کہ فوراً اس شیطانی وسوسے کی کاٹ کرتے ہوئے نماز پڑھنا شروع کر دیں، اِنْ شَآءَ اللہ اس کی بَرَکت سے وہ گناہوں سے بچنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اللہ کریم پارہ 21 سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوت کی آیت نمبر 45 میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِؕ

تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک نماز بے حیائی اور بُری بات سے روکتی ہے۔

صَدْرُ الْاَفاضِل حضرت علامہ مولانا سَیِّد مفتی محمد نعیمُ الدین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیتِ مبارکہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جو شخص نماز کا پابند ہوتا ہے اور

www.dawateislami.net

اس کو اچھی طرح ادا کرتا ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک نہ ایک دن وہ ان بُرائیوں کو ترک کر(چھوڑ) دیتا ہے جن میں مُبْتَلا تھا۔

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے، ایک انصاری جوان سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ نماز پڑھا کرتا تھا اور بہت سے کبیرہ گناہوں کا اِرْتِکاب کرتا تھا حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے اس کی شکایت کی گئی، فرمایا: اس کی نماز کسی روز اس کو ان باتوں سے روک دے گی۔ چنانچہ بہت ہی قریب زمانہ میں اس نے توبہ کی اور اس کا حال بہتر ہو گیا۔ (خزائن العرفان ملخصا)

نماز کی بَرَکت سے چور وَلی بن گیا

آیئے! اس ضمن میں ایک بہت ہی پیاری حکایت سنتے ہیں، چنانچہ

منقول ہے: ایک چور رات کے وَقْت حضرت رابِعہ بَصرِیَّہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہا کے گھر داخل ہُوا، اُس نے ہر طرف پورے گھر کی تلاشی لی لیکن ایک لوٹے کے عِلاوہ کوئی چیز نہ پائی۔ جب اُس نے نکلنے کا اِرادہ کیا تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہا نے فرمایا: اگر تم چالاک وہوشیار چور ہو تو کوئی چیز لئے بغیر نہیں جاؤ گے۔ اُس نے کہا: مجھے تو کوئی چیز نہیں ملی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہا نے فرمایا: اے غَرِیب شخص! اِس لوٹے سے وُضو کرکے کمرے میں داخِل ہو جا اور 2 رکعت نَماز ادا کر، یہاں سے کچھ نہ کچھ لے کر جائے گا۔ اُس نے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہا کے کہنے کے مُطابِق وُضو کیا اور جب نماز کے لئے کھڑا ہُوا تو حضرت رابِعہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہا نے یُوں دُعا کی: اے ربِّ کریم! یہ شخص میرے پاس آیا لیکن اِس کو کچھ نہ مِلا، اب میں نے اِسے تیری بارگاہ میں کھڑا کر دیا ہے، اِسے اپنے فَضْل وکَرَم سے محروم نہ کرنا۔

جب وہ نَماز سے فارِغ ہُوا تو اُس کو عِبادت کی لَذَّت نصیب ہوئی، چُنانچہ رات کے آخری حِصّے تک وہ نَماز میں مشغول رہا۔ جب سَحری کا وَقْت ہُوا تو حضرت رابِعہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہا نے اُسے سجدے کی حالت میں اپنے نَفْس کو ڈانٹتے اور یہ کہتے ہوئے پایا: جب میرا ربِّ کریم مجھ سے پوچھے گا: کیا تجھے حَیا نہ آئی کہ تُو میری نافرمانی کرتا رہا؟، میری مخلوق سے گُناہ چُھپاتا رہا اور اب گُناہوں کی گٹھڑی لے کر میری بارگاہ میں پیش ہے، جب وہ مجھ پر غَضَب کرے گا اور اپنی بارگاہِ رَحمت سے دُور کر دے گا تو اُس وَقْت میں کیا جواب دُوں گا؟ حضرت رابِعہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہا نے اُس سے پوچھا: اے بھائی! رات کیسی گُزری؟ بولا: خَیرِیَّت سے گزری، عاجِزی واِنکساری سے میں اپنے ربِّ کریم کی بارگاہ میں کھڑا رہا تو اُس نے میرے ٹیڑھے پَن کو دُرُست کر دِیا، میرا عُذر قَبول فرمالِیا، میرے گناہوں کو بخش دیا اور مجھے میرے مطلوب و مقصود تک پہنچا دیا۔

پھر وہ شخص چہرے پر حَیرانی وپریشانی کی نشانیاں لئے چلا گیا۔ حضرت رابِعہ بَصْرِیَّہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہا نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اُٹھایا اور عرض کی: اے ربِّ کریم! یہ شخص تیری بارگاہ میں ایک گھڑی کھڑا ہوا تو تُو نے اِسے قبول کر لیا اور میں کب سے تیری بارگاہ میں کھڑی ہوں، تو کیا تُو نے مجھے بھی قَبول فرمالیا ہے؟ اچانک آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہا نے دِل کے کانوں سے یہ آواز سُنی: اے رابِعہ! ہم نے اُسے تیری ہی وَجہ سے قَبول کِیا اور تیری ہی وَجہ سے اپنا قُرب عطا فرمایا ہے۔ (الروض الفائق ص ۱۵۹ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیا! آپ نے سنا کہ نماز کیسی پیاری عبادت ہے کہ ایک چور چوری کے ارادے سے آیا اور اللہ پاک کی نیک بندی حضرت رابعہ بصریہ رَحْمَۃُ

اللہِ عَلَیْہَا کے کہنے پر نماز کیلئے کھڑا ہو گیا تو نماز کی لذت و مٹھاس میں ایسا گم ہوا کہ ساری رات نماز میں مشغول رہا اور صبح اپنے گناہوں سے توبہ کر کے سیدھے راستے پر آ گیا۔

افسوس! ہمارے معاشرے میں ایک تعداد ایسی بھی ہے جو نماز پڑھنے کے باوجود بھی حَرام و ناجائز کاموں سے نہیں بچ پاتی۔ آخر ایسا کیوں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہو سکتا ہے کہ ہم نماز کی ظاہری اور باطنی سُنتوں اور آداب کا صحیح طور پر خیال نہ رکھتے ہوں جس کے سبب ابھی تک نماز کی برکتوں سے محروم ہوں۔ اگر صحیح طور پر وضو کر کے خُشوع و خضُوع کے ساتھ اس کی تمام تر ظاہری و باطنی سنتوں اور آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے نماز پڑھتے تو ہم پر بھی ضرور نماز کی برکتیں ظاہر ہوتیں۔ افسوس! مسلمانوں کی ایک تعداد سِرے سے نماز ہی نہیں پڑھتی اور جو نماز پڑھتے بھی ہیں، ان میں بھی کئی لوگ نماز کے بنیادی مسائل نہیں جانتے، جس کی وجہ سے نماز میں غلطیوں کے سبب اپنی نمازیں ضائع کر بیٹھتے ہیں، لہٰذا ہمیں نمازوں کی پابندی کی پکی نِیّت کرنے کے ساتھ ساتھ نمازوں کی صحیح ادائیگی کی طرف بھی بھرپور توجہ دینی چاہیے تاکہ ہماری نمازیں ضائع ہونے سے بچ جائیں۔ اپنی نمازوں کو غلطیوں سے بچانے، اس کی ادائیگی کا صحیح طریقہ سیکھنے اور نماز کے ضروری مسائل جاننے کے لئے شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **"نماز کے احکام"** کا مطالعہ اور مدنی قافلوں میں سفر کیجئے۔ 7 دن کا فیضانِ نماز کورس کرنا بھی انتہائی مفید ہے۔ اس کے علاوہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو کر اس کے شعبہ جات میں اپنی خدمات پیش کیجئے۔

شعبہ رمضان اعتکاف:

رمضان اعتکاف ہمارے پیارے آقا مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّت ہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِس پیاری پیاری ادا کو ادا کرنے کے لیے عاشقان رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام پاکستان بلکہ دُنیا کے مختلف ممالک کی بیشمار مساجِد میں پورے ماہِ رَمضانُ المبارک اور آخِری عَشرے میں ”اِجتماعی اِعتکاف“ کا اِہتمام کیا جاتا ہے، اس کے لئے ایک پورا شعبہ بنام”رمضان اعتکاف“ قائم ہے اس شعبے کی ذمّہ داریوں میں ہے کہ اجتماعی اعتکاف میں پورا ماہ جدول کے مطابق گزارنا، جس میں نمازِ پنجگانہ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ، نمازِ تہجد، اِشراق چاشت، نمازِ اَوّابین اور صلوۃُ التوبہ کے نوافل ادا کروانا، معتکف اسلامی بھائیوں کو وُضو، غسل، نماز اور دیگر ضروری اَحکام سکھانا، مختلف سنتیں اور دُعائیں یاد کروانا، اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً تربیت یافتہ مبلغین کے سنتوں بھرے ایمان افروز بیانات کا سلسلہ ہوتا ہے، اِفطار کے وقت رِقت انگیز مناجات اور دُعاؤں کے پُرکیف مَناظر ہوتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِسنَّت، حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکرے بھی فرماتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعتکاف کی سُنتیں اور آداب

اے عاشقانِ رسول! آیئے! اِعتکاف کی چند سُنّتیں اور آداب سُننے کی سعادت

حاصِل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُلاحظہ کیجئے: (1) ارشاد فرمایا: جس شخص نے اِیمان کے ساتھ ثواب حاصِل کرنے کی نِیَّت سے اِعتِکاف کیا اُس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (جامع صغیر ص ۵۱۶، حدیث: ۸۴۸۰) (2) ارشاد فرمایا: جس نے رَمَضانُ المبارَک میں 10 دن اِعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عُمرے کئے۔ (شعب الایمان، الرابع والعشرین من شعب الایمان، ۴۲۵/۳، حدیث: ۳۹۶۶) ☆ رَمَضانُ المبارَک کے آخری عَشَرے کا اِعتکاف سُنّتِ مُؤَکَّدہ عَلَی الْکِفَایہ ہے یعنی اگر سب چھوڑ دیں تو سب سے مُطالَبہ ہو گا اور شہر میں ایک نے کر لیا تو سب بَرِیُ الذِّمَّہ ہو جائیں گے۔ (فیضانِ رمضان، ص ۲۳۵)

﴾ اعلان ﴿

اعتکاف کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

www.dawateislami.net

بزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

---

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

حضرت احمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شَخْص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

[2] ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

[3] ...الترغیب والترھیب، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۱

www.dawateislami.net

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کرلی۔ (2)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 23مارچ 2023

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5منٹ، (3): جائزہ: 5منٹ، کُل دورانیہ 15منٹ

اعتکاف کی بقیہ سُنّتیں اور آداب

☆ نَفْلی اِعتکاف کے لئے نہ روزہ شرط ہے نہ کوئی وَقت کی قید جب بھی مسجد میں داخل ہوں اِعتکاف کی نِیّت کر لیجئے۔ (فیضانِ رمضان، ص ۲۳۵ ملخصًا) ☆ رَمضانُ المبارَک میں اِعتکاف کرنے کا سب سے بڑا مقصد شبِ قدر کی تلاش ہے۔ (فیضانِ رمضان، ص ۲۳۲)

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

☆سب سے افضل مسجد حرم شریف میں اِعتکاف ہے پھر مسجدِ نَبَوِی میں پھر مسجدِ اَقصیٰ (یعنی بَیْتُ الْمُقَدَّس) میں پھر اُس میں جہاں بڑی جماعت ہوتی ہو۔(فیضانِ رمضان، ص۲۴۰) ☆مُعْتَکِف اِعتکاف کی وجہ سے جن نیکیوں سے محروم ہو گیا جیسے زیارتِ قُبور، مسلمانوں سے ملاقات، بیمار کی مزاج پُرسی، نمازِ جنازہ میں حاضِری اُسے اِن سب نیکیوں کا ثواب اُسی طرح ملتا ہے جیسے یہ کام کرنے والوں کو ثواب ملتا ہے۔(مرآۃ المناجیح،۳/۲۱۷) ☆اسلامی بہنیں مسجدِ بَیْت میں اِعتکاف کریں، مسجدِ بَیْت اُس جگہ کو کہتے ہیں جو عَورت گھر میں اپنی نماز کے لئے مخصوص کر لیتی ہے۔(فیضانِ رمضان، ص۲۸۹)

☆اِعتکاف کے دوران دو وُجوہات کی بِنا پر مسجد سے باہر نکلنے کی اجازت ہے۔(1) حاجتِ شرعی: مَثَلاً نمازِ جُمعہ ادا کرنے کے لئے جانا۔(2) حاجتِ طبعی: یعنی وہ ضَرورت جس کے بِغیر چارہ نہ ہو مَثَلاً پیشاب، پاخانہ وغیرہ۔(فیضانِ رمضان، ص۲۶۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆منافقت سے بچنے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"منافقت سے بچنے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَسُوۡءِ الۡاَخۡلَاقِ۔ (ابوداود،۲/۱۳۰، حدیث:۱۵۴۶)

ترجمہ: اے اللہ پاک! میں مخالفت اور منافقت اور برے اخلاق سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (فیضان دعا، ص288)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم:(آخرت کے معاملے میں)گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے !نیک اعمال کارسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1)رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2)جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد(یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3)جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یااِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ) کا

نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کانشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیّتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الِاخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالِایمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃُ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ

لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا ؟یاکسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم ازکم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یاسُنا ؟(25) سُنّت کے مطابق لباس (جولیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یاچمکیلا نہ ہویا ایسے رنگ کا بھی نہ ہوجو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیاآپ کازُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یاایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہوجانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایااور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یابیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آناجانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھناوغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟یارات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُاللّیل ادا کی؟(34) اوّابین یااِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیاآج آپ نے عصریا عشاکی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم ازکم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی ؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ''مَدَنی چینل'' دیکھا؟(40) کسی ایک یاچند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے ؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی ؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ''میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں'' جبکہ دل میں ایسانہ سمجھتاہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہوجانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یاشرکت کی؟(46) ہر جائزوعزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یاسُنا؟(48) اپنے والدین اور پیرومُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف

سے بچنے کی کوشش کی ؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اورِاصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یامِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یا مَعَاذَاللہ بِلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی الزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟ (56)ماں باپ کاادب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تااشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61)اِس ہفتے کم ازکم کسی ایک مریض یادُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم ازکم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم ازکم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یاپہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کانیک اعمال کارِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68) اِس ماہ آپ نے کم ازکم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یااِمامِ مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ

کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس،7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس،7دِن کا فیضانِ نماز کورس)کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد